بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# معزز قارئین توجہ فرمائیں!

**کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## ☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

**﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾**

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ﴾ پارہ نمبر 15 |
| مرتب | پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر |
| کمپوزنگ و ڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران |
| ایڈیشن اول | اشاعت اول اکتوبر 2010 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 50 روپے |



## برائے رابطہ ہیڈ آفس

## بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

## سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

## کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

## فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887


## پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

آیَاتُهَا 111 | 17 سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ 50 | رُکُوۡعَاتُهَا 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | |
|---|---|
| سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ | پاک ہے (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو |
| لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ | ایک رات مسجد حرام سے |
| اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ | مسجد اقصیٰ تک (وہ) جو |
| بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ | ہم نے برکت کی اس کے اردگرد |
| لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ | تا کہ ہم دکھائیں اسے (کچھ) اپنی نشانیوں سے |
| اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝1 | بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ 1 |
| وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ | اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب |
| وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ | اور ہم نے بنایا اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے |
| اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ ۝2 | کہ نہ پکڑو تم میرے سوا کوئی کارساز۔ 2 |
| ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا | (اے) اولاد (ان لوگوں کی) جن کو ہم نے سوار کیا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُبۡحٰنَ | سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔ | السَّمِیۡعُ | سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔ |
| اَسۡرٰی | اسراء ومعراج۔ | الۡبَصِیۡرُ | بصر، بصارت، بصیرت۔ |
| بِعَبۡدِهٖ | عابد، عبادت، معبود۔ | هُدًی | ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| لَیۡلًا | لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ | اَلَّا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| اِلَی | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | تَتَّخِذُوۡا | اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ |
| بٰرَکۡنَا | برکت، برکات، مبارک، تبرک۔ | وَکِیۡلًا | وکیل، وکالت۔ |
| حَوۡلَهٗ | ماحول، ماحولیات۔ | ذُرِّیَّةَ | ذریت آدم، ذریت ابلیس۔ |
| لِنُرِیَهٗ | مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔ | حَمَلۡنَا | نقل وحمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔ |

| | | |
|---|---|---|
| اٰیَاتُھَا 111 | 17 سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ 50 | رُکُوۡعَاتُھَا 12 |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُبۡحٰنَ | الَّذِیۡۤ | اَسۡرٰی | بِعَبۡدِہٖ | لَیۡلًا |
| پاک ہے | جو | لے گیا | اپنے بندے کو | رات |

| | | |
|---|---|---|
| مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ | اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا | الَّذِیۡ |
| مسجد حرام سے | مسجد اقصیٰ تک | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بٰرَکۡنَا (1) | حَوۡلَہٗ | لِنُرِیَہٗ (2) | مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ | اِنَّہٗ |
| ہم نے برکت کی | اس کے اردگرد | تاکہ ہم دکھائیں اسے | اپنی نشانیوں سے | بیشک وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ھُوَ السَّمِیۡعُ (3)(4) | الۡبَصِیۡرُ (4) ۝1 | وَ | اٰتَیۡنَا (1) | مُوۡسَی | الۡکِتٰبَ |
| ہی خوب سننے والا | خوب دیکھنے والا ہے | اور | ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلۡنٰہُ (1) | ھُدًی | لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ | اَلَّا (5) | تَتَّخِذُوۡا |
| اور | ہم نے بنایا اسے | ہدایت | بنی اسرائیل کے لیے | کہ نہ | تم سب پکڑو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ دُوۡنِیۡ (6) | وَکِیۡلًا (7) ؕ ۝2 | ذُرِّیَّۃَ (8) | مَنۡ | حَمَلۡنَا (1) |
| میرے سوا | کوئی کارساز | (اے) اولاد | جن کو | ہم نے سوار کیا |

**ضروری وضاحت**

(1) نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (2) فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ (3) ھُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ (6) یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (7) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (8) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ | نوح کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ |
| كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ③ | شکر گزار بندہ تھا۔ ③ |
| وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ | اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو |
| فِى الۡكِتٰبِ لَـتُفۡسِدُنَّ | کتاب میں (کہ) بلا شبہ ضرور تم فساد کرو گے |
| فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ | زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے |
| عُلُوًّا كَبِيۡرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ | بہت بڑی چڑھائی۔ ④ پھر جب آ گیا وعدہ |
| اُوۡلٰٮهُمَا | ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا |
| بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ | (تو) ہم نے بھیجے تم پر اپنے کچھ بندے |
| اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ | بہت سخت لڑائی والے |
| فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ | تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر |
| وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ⑤ | اور تھا (یہ) وعدہ پورا کیا ہوا۔ ⑤ |
| ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ | پھر ہم نے دوبارہ دیا تمہیں غلبہ ان پر |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَعَ | : مع اہل وعیال، معیت۔ | اُوۡلٰٮهُمَا | : قرون اُولیٰ، اوّل درجہ ۔ |
| شَكُوۡرًا | : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔ | بَعَثۡنَا | : بعثت، مبعوث۔ |
| قَضَيۡنَاۤ | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ | عَلَيۡكُمۡ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| فِى | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | اُولِىۡ | : اولوالعزم، اولوالعلم۔ |
| لَـتُفۡسِدُنَّ | : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔ | خِلٰلَ | : خلل، مخل، خلال۔ |
| مَرَّتَيۡنِ | : روزمرہ۔ | الدِّيَارِ | : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔ |
| لَتَعۡلُنَّ | : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔ | مَّفۡعُوۡلًا | : فعل، فاعل، مفعول۔ |
| كَبِيۡرًا | : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ | رَدَدۡنَا | : رد، مردود، تردید، مرتد۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَعَ نُوْحٍ ؕ | اِنَّهٗ | كَانَ ❶ | عَبْدًا | شَكُوْرًا ❷ (3) |
| نوح کے ساتھ | بیشک وہ | تھا | بندہ | بہت شکر گزار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | قَضَيْنَآ ❸ | اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ❹ | فِي الْكِتٰبِ |
| اور | ہم نے فیصلہ سنا دیا | بنی اسرائیل کو | کتاب میں (کہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَتُفْسِدُنَّ ❺ | فِي الْاَرْضِ | مَرَّتَيْنِ | وَ | لَتَعْلُنَّ ❺ |
| بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے | زمین میں | دو مرتبہ | اور | ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عُلُوًّا | كَبِيْرًا ❷ (4) | فَاِذَا | جَآءَ | وَعْدُ | اُوْلٰىهُمَا |
| چڑھائی | بہت بڑی | پھر جب | آ گیا | وعدہ | ان دونوں میں سے پہلے کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَعَثْنَا ❸ | عَلَيْكُمْ | عِبَادًا ❻ | لَّنَآ ❼❽ | اُولِيْ بَاْسٍ | شَدِيْدٍ |
| ہم نے بھیجے | تم پر | کچھ بندے | اپنے | لڑائی والے | بہت سخت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَجَاسُوْا | خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ | وَكَانَ ❶ | وَعْدًا | مَّفْعُوْلًا (5) |
| تو وہ سب گھس گئے | گھروں کے اندر | اور تھا | وعدہ | پورا کیا ہوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | رَدَدْنَا ❸ | لَكُمُ ❼ | الْكَرَّةَ | عَلَيْهِمْ |
| پھر | ہم نے لوٹایا (دوبارہ دیا) | تمہیں | غلبہ | ان پر |

## ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ اِلٰی کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ ❺ اگر نَّ سے پہلے پیش ہو تو اس لفظ میں جمع مذکر اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ | اور ہم نے مدد دی تمہیں مالوں اور بیٹوں سے |
| وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ﴿6﴾ | اور ہم نے کر دیا تمہیں تعداد میں بہت زیادہ۔ ﴿6﴾ |
| اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ | اگر تم نے بھلائی کی (تو) تم نے بھلائی کی |
| لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ | اپنے نفسوں کے لیے اور اگر تم نے برائی کی |
| فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ | تو (وہ بھی) انہی (نفسوں) کے لیے ہے، پھر جب آیا وعدہ |
| الْاٰخِرَةِ | دوسری بار (کی سزا) کا (ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اور بندے) |
| لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ | تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے |
| وَ لِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا | اور تاکہ وہ داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں جیسا کہ |
| دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا | داخل ہوئے اس میں پہلی بار اور تاکہ وہ تباہ کر دیں (اسے) |
| مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿7﴾ | جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ﴿7﴾ |
| عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ | قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے |
| وَ اِنْ عُدْتُّمْ | اور اگر تم دوبارہ کرو گے (وہی حرکتیں تو) |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَمْدَدْنٰكُمْ | مدد، امداد، مددگار، ممد ومعاون۔ |
| بِاَمْوَالٍ | مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔ |
| بَنِیْنَ | ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔ |
| اَكْثَرَ | اکثر، کثیر، کثرت۔ |
| نَفِیْرًا | بھاری نفری۔ |
| اَحْسَنْتُمْ | محسن، احسان، احسان مند۔ |
| لِاَنْفُسِكُمْ | نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔ |
| اَسَاْتُمْ، لِیَسُوْٓءٗا | علمائے سوء، اعمال سیئہ۔ |
| وَعْدُ | وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| وُجُوْهَكُمْ | وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔ |
| لِیَدْخُلُوْا | داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔ |
| كَمَا | کما حقہ، کالعدم۔ |
| مَرَّةٍ | روزمرہ۔ |
| عَلَوْا | عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔ |
| یَّرْحَمَكُمْ | رحم، رحمت، مرحوم۔ |
| عُدْتُّمْ | اعادہ، عود کرنا۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَمْدَدْنٰكُمْ ❶❷ | بِاَمْوَالٍ | وَّ | بَنِیْنَ | وَ | جَعَلْنٰكُمْ ❶❷ |
| اور | ہم نے مدد دی تمہیں | مالوں سے | اور | بیٹوں (سے) | اور | ہم نے کر دیا تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَكْثَرَ ❸ | نَفِیْرًا ﴿6﴾ | اِنْ | اَحْسَنْتُمْ | اَحْسَنْتُمْ |
| بہت زیادہ | تعداد (میں) | اگر | تم نے بھلائی کی | تم نے بھلائی کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِاَنْفُسِكُمْ قف | وَاِنْ | اَسَاْتُمْ | فَلَهَا ط ❹ | فَاِذَا ❹ |
| اپنے نفسوں کے لیے | اور اگر | تم نے برائی کی | تو انہی کے لیے ہے | پھر جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآءَ | وَعْدُ | الْاٰخِرَةِ ❺ | لِیَسُوْٓءٗا ❻ | وُجُوْهَكُمْ |
| آیا | وعدہ | آخری (دوسری بار کی سزا کا) | تا کہ وہ سب بگاڑ دیں | تمہارے چہرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِیَدْخُلُوا | الْمَسْجِدَ | كَمَا | دَخَلُوْهُ ❼ |
| اور | تا کہ وہ سب داخل ہو جائیں | مسجد (میں) | جیسا کہ | وہ سب داخل ہوئے اس میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺ | وَّ | لِیُتَبِّرُوْا | مَا | عَلَوْا | تَتْبِیْرًا ﴿7﴾ |
| پہلی بار | اور | تا کہ وہ سب تباہ کر دیں | جس (پر) | وہ سب غلبہ پائیں | مکمل تباہ کرنا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَسٰی | رَبُّكُمْ | اَنْ | یَّرْحَمَكُمْ ج | وَ | اِنْ | عُدْتُّمْ |
| قریب ہے | تمہارا رب | کہ | وہ رحم کرے تم پر | اور | اگر | تم نے دوبارہ کیا |

**ضروری وضاحت**

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس ہو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اصل میں لِیَسُوْءُوْا ہے جمع کی وٗ کی بجائے ءٗ پر الٹا پیش دیا گیا ہے جو وْا کے قائم مقام ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف (ا) گر جاتا ہے۔

وقف لازم

| | |
|---|---|
| عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا | ہم (بھی) دوبارہ کریں گے (وہی سلوک) اور ہم نے بنایا |
| جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿8﴾ | جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ ﴿8﴾ |
| اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ | بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس (راہ) کی جو |
| هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ | وہ سب سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے |
| الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ | مومنوں کو جو عمل کرتے ہیں نیک |
| اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿9﴾ | کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿9﴾ |
| وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ | اور (یہ) کہ بے شک جو لوگ ایمان نہیں رکھتے |
| بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ | آخرت پر ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے |
| عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾ع | بہت دردناک عذاب۔ ﴿10﴾ع |
| وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ | اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی |
| دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ | اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح |
| وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾ | اور ہے انسان بہت جلد باز۔ ﴿11﴾ |

ع 10 1 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عُدْنَا | : اعادہ، عود کرنا۔ | يَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |
| لِلْكٰفِرِيْنَ | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | الصّٰلِحٰتِ | : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ |
| حَصِيْرًا | : حصار، محاصرہ، محصور۔ | كَبِيْرًا | : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ |
| هٰذَا | : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔ | لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| يَهْدِيْ | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | اَلِيْمًا | : الم ناک حادثہ، رنج والم۔ |
| اَقْوَمُ | : قائم، مقام۔ | دُعَآءَهٗ | : دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔ |
| يُبَشِّرُ | : بشارت، مبشر، بشیر۔ | بِالْخَيْرِ | : خیر، خیریت۔ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ | : ایمان، مؤمن، امن۔ | عَجُوْلًا | : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔ |

وقف لازم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عُدْنَا ۘ | وَ | جَعَلْنَا ❶ | جَهَنَّمَ | لِلْكٰفِرِيْنَ | حَصِيْرًا ۝8 |
| ہم دوبارہ کریں گے | اور | ہم نے بنایا | جہنم کو | کافروں کے لیے | قید خانہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | هٰذَا | الْقُرْاٰنَ | يَهْدِيْ | لِلَّتِيْ | هِيَ | اَقْوَمُ ❷ |
| بیشک | یہ | قرآن | وہ ہدایت دیتا ہے | (اس راہ) کی جو | وہ | سب سے زیادہ سیدھی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يُبَشِّرُ | الْمُؤْمِنِيْنَ | الَّذِيْنَ | يَعْمَلُوْنَ | الصّٰلِحٰتِ ❸ |
| اور | وہ خوشخبری دیتا ہے | سب مومنوں کو | جو | وہ سب عمل کرتے ہیں | نیک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | لَهُمْ | اَجْرًا | كَبِيْرًا ۝9 | وَّاَنَّ | الَّذِيْنَ |
| کہ بیشک | ان کے لیے | اجر | بہت بڑا | اور (یہ) کہ بے شک | جو لوگ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يُؤْمِنُوْنَ | بِالْاٰخِرَةِ ❹❸ | اَعْتَدْنَا ❶ | لَهُمْ ❺ |
| نہیں وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر | ہم نے تیار کر رکھا ہے | ان کے لیے |

ع 1 10 1

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابًا | اَلِيْمًا ۝10 | وَ | يَدْعُ | الْاِنْسَانُ | بِالشَّرِّ ❹ |
| عذاب | بہت دردناک | اور | وہ دعا کرتا ہے | انسان | برائی کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دُعَآءَهٗ ❻ | بِالْخَيْرِ ط ❹ | وَ | كَانَ | الْاِنْسَانُ | عَجُوْلًا ۝11 |
| اپنے دعا کرنے (کی طرح) | بھلائی کی | اور | ہے | انسان | بہت جلد باز |

**ضروری وضاحت**

❶ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❻ یعنی جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، اسی طرح برائی کی دعا کرتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ | اور ہم نے بنایا رات اور دن کو دو نشانیاں |
| فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ | پھر ہم نے مٹا دیا رات کی نشانی کو |
| وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً | اور ہم نے بنا دیا دن کی نشانی کو روشن |
| لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ | تا کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کی طرف سے |
| وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ | اور تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی |
| وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ | اور حساب، اور ہر چیز کو |
| فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿12﴾ | ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ ﴿12﴾ |
| وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ | اور ہر انسان کو ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے |
| طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ | اس کی قسمت (برا بھلا سب) اس کی گردن میں |
| وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ | اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن |
| کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿13﴾ | ایک کتاب وہ پائے گا اسے کھلی ہوئی۔ ﴿13﴾ |
| اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ | (اسے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب (اعمال نامہ) |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّیۡلَ | لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ | فَصَّلۡنٰہُ | تفصیل، مفصل۔ |
| النَّہَارَ | نہار منہ، لیل ونہار۔ | اَلۡزَمۡنٰہُ | لازم وملزوم۔ |
| فَمَحَوۡنَاۤ | محو ہو جانا۔ | فِیۡ | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| مُبۡصِرَۃً | سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔ | عُنُقِہٖ | معانقہ (گلے ملنا)۔ |
| فَضۡلًا | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | نُخۡرِجُ | خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ |
| لِتَعۡلَمُوۡا | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | یَّلۡقٰىہُ | ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ |
| عَدَدَ | عدد، معدود، تعداد۔ | مَنۡشُوۡرًا | ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔ |
| السِّنِیۡنَ | سن پیدائش، سن بلوغت۔ | اِقۡرَاۡ | قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلْنَا ❶ | الَّيْلَ | وَ | النَّهَارَ | اٰيَتَيْنِ ❷ | فَمَحَوْنَآ ❶ |
| اور | ہم نے بنایا | رات کو | اور | دن کو | دو نشانیاں | پھر ہم نے مٹا دیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰيَةَ ❸ | الَّيْلِ | وَ | جَعَلْنَآ ❶ | اٰيَةَ ❸ | النَّهَارِ | مُبْصِرَةً ❸ |
| نشانی | رات کی | اور | ہم نے بنا دیا | نشانی | دن کی | روشن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّتَبْتَغُوْا ❹ | فَضْلًا | مِّنْ رَّبِّكُمْ | وَ | لِتَعْلَمُوْا ❹ |
| تاکہ تم سب تلاش کرو | فضل | اپنے رب (کی طرف) سے | اور | تاکہ تم سب معلوم کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَدَدَ | السِّنِيْنَ | وَالْحِسَابَ ؕ | وَ | كُلَّ شَيْءٍ | فَصَّلْنٰهُ ❶ |
| گنتی | سالوں کی | اور حساب | اور | ہر چیز کو | ہم نے کھول کر بیان کیا اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ | وَ | كُلَّ | اِنْسَانٍ | اَلْزَمْنٰهُ ❶ |
| خوب کھول کر | اور | ہر | انسان | ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طٰٓئِرَهٗ | فِيْ عُنُقِهٖ ؕ | وَ | نُخْرِجُ | لَهٗ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸ |
| اس کی قسمت | اس کی گردن میں | اور | ہم نکالیں گے | اس کے لیے | قیامت کے دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كِتٰبًا ❺ | يَّلْقٰىهُ | مَنْشُوْرًا ❻ ﴿13﴾ | اِقْرَاْ ❼ | كِتٰبَكَ ؕ |
| ایک کتاب | وہ پائے گا اسے | کھلا ہوا | تو پڑھ | اپنی کتاب |

**ضروری وضاحت**

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ | کافی ہے تیرا نفس آج |
| عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ﴿14﴾ | اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا۔ ﴿14﴾ |
| مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ | جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے |
| لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ | اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا |
| فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ | تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے (نفس) پر |
| وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ | اور نہیں بوجھ اٹھاتی کوئی بوجھ اٹھانے والی |
| وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ | کسی دوسری (جان) کا بوجھ |
| وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ | اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے |
| حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿15﴾ | یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول۔ ﴿15﴾ |
| وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً | اور جب ہم ارادہ کرلیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو |
| اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا | (تو) ہم حکم دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو |
| فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا | تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَفٰى | کافی، ناکافی، کفایت۔ | حَتّٰى | حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔ |
| بِنَفۡسِكَ | نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔ | نَبۡعَثَ | بعثت، مبعوث۔ |
| الۡيَوۡمَ | یوم، ایام، یوم آخرت۔ | اَرَدۡنَاۤ | ارادہ، مرید، مراد۔ |
| عَلَيۡكَ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | نُّهۡلِكَ | ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ |
| حَسِيۡبًا | حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔ | قَرۡيَةً | قریہ قریہ بستی بستی۔ |
| اهۡتَدٰى | ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | اَمَرۡنَا | امر، آمر، مامور، امارت۔ |
| ضَلَّ | ضلالت وگمراہی۔ | فَفَسَقُوۡا | فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ |
| تَزِرُ | وزیر، وزارت، وزراء۔ | فِيۡهَا | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفٰى | بِنَفْسِكَ ❶ | الْيَوْمَ | عَلَيْكَ | حَسِيْبًا ﴿14﴾ ط |
| کافی ہے | تیرا نفس (یعنی تو خود ہی) | آج | اپنے آپ پر | بہت محاسبہ کرنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنِ | اهْتَدٰى | فَاِنَّمَا | يَهْتَدِيْ | لِنَفْسِهٖ ج |
| جس نے | ہدایت پائی | تو بیشک صرف | وہ ہدایت پاتا ہے | اپنے نفس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | ضَلَّ | فَاِنَّمَا | يَضِلُّ | عَلَيْهَا ط |
| اور | جو | گمراہ ہوا | تو بیشک صرف | وہ گمراہ ہوتا ہے | اپنے (نفس) پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَزِرُ ❷ | وَازِرَةٌ ❸❹ | وِّزْرَ | اُخْرٰى ط ❺ | وَ | مَا |
| اور | نہیں بوجھ اٹھاتی | کوئی بوجھ اٹھانے والی | بوجھ | کسی دوسری (جان) کا | اور | نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنَّا ❻ | مُعَذِّبِيْنَ ❼ | حَتّٰى | نَبْعَثَ | رَسُوْلًا ❹ ﴿15﴾ |
| ہیں ہم | عذاب دینے والے | یہاں تک کہ | ہم بھیجتے ہیں | کوئی رسول |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذَآ | اَرَدْنَآ | اَنْ | نُّهْلِكَ | قَرْيَةً ❸❹ |
| اور | جب | ہم ارادہ کرلیں | کہ | ہم ہلاک کریں | کسی بستی کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمَرْنَا | مُتْرَفِيْهَا ❽ | فَفَسَقُوْا | فِيْهَا |
| ہم حکم دیتے ہیں | اس کے سب خوشحال لوگوں کو | تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں | اس میں |

**ضروری وضاحت**

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اصل میں مُتْرَفِيْنَ + هَا تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق اس کے آخر سے ن گر گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ | پھر ثابت ہوجاتی ہے اس (بستی) پر بات (عذاب کی) |
| فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾ | تو ہم تباہ کردیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾ |
| وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ | اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں امتیں |
| مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ | نوح کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب |
| بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ | اپنے بندوں کے گناہوں کی |
| خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿17﴾ | خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾ |
| مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ | جو ہو چاہتا جلدی والی (دنیا) |
| عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا | (تو) ہم جلدی دیتے ہیں اس کو اس (دنیا) میں |
| مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ | جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں |
| ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ | پھر ہم نے بنا رکھی ہے اس کے لیے جہنم |
| يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾ | وہ داخل ہوگا اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿18﴾ |
| وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ | اور جس نے ارادہ کیا آخرت کا |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَحَقَّ | : | حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔ | بَصِيْرًا | : | بصر، بصارت، بصیرت۔ |
| عَلَيْهَا | : | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | يُرِيْدُ | : | ارادہ، مرید، مراد۔ |
| الْقَوْلُ | : | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | الْعَاجِلَةَ | : | عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔ |
| اَهْلَكْنَا | : | ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ | فِيْهَا | : | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| مِنَ | : | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | مَا | : | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| الْقُرُوْنِ | : | قرون اولیٰ۔ | نَشَآءُ | : | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| كَفٰى | : | کافی، ناکافی، کفایت۔ | مَذْمُوْمًا | : | مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔ |
| خَبِيْرًا | : | خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔ | الْاٰخِرَةَ | : | آخرت، آخری، یوم آخرت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَحَقَّ ❶ | عَلَيْهَا | الْقَوْلُ | فَدَمَّرْنٰهَا | تَدْمِيْرًا ﴿16﴾ |
| پھر ثابت ہوجاتی ہے | اس پر | بات | تو ہم تباہ کردیتے ہیں اسے | (مکمل) تباہ کرنا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَمْ | اَهْلَكْنَا | مِنَ الْقُرُوْنِ | مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ❷ ط |
| اور | کتنی | ہم نے ہلاک کردیں | امتوں میں سے | نوح کے بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَفٰى | بِرَبِّكَ ❸ | بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ | خَبِيْرًا ❹ |
| اور | کافی ہے | آپ کا رب | اپنے بندوں کے گناہوں کی | خوب خبر رکھنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَصِيْرًا ❹ ﴿17﴾ | مَنْ | كَانَ | يُرِيْدُ | الْعَاجِلَةَ ❺ |
| خوب دیکھنے والا | جو | ہو | وہ چاہتا ہے | جلدی والی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَجَّلْنَا | لَهٗ ❻ | فِيْهَا | مَا | نَشَآءُ | لِمَنْ |
| ہم جلدی دیتے ہیں | اس کو | اس (دنیا) میں | جو | ہم چاہتے ہیں | جس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نُرِيْدُ | ثُمَّ | جَعَلْنَا | لَهٗ | جَهَنَّمَ ج | يَصْلٰهَا |
| ہم چاہتے ہیں | پھر | ہم نے بنا رکھی ہے | اس کے لیے | جہنم | وہ داخل ہوگا اس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَذْمُوْمًا ❼ | مَّدْحُوْرًا ❼ ﴿18﴾ | وَمَنْ | اَرَادَ | الْاٰخِرَةَ ❺ |
| مذمت کیا ہوا | دھتکارا ہوا | اور جس نے | ارادہ کیا | آخرت کا |

**ضروری وضاحت**

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ❼ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا | اور کوشش کی اس کے لیے اپنی (پوری) کوشش |
| وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ | اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں |
| كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿19﴾ | (کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔ ﴿19﴾ |
| كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۤءِ وَهٰٓؤُلَاۤءِ | ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی) |
| مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ‌ؕ وَمَا كَانَ | آپ کے رب کے عطیّے سے اور نہیں ہے |
| عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿20﴾ | آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾ |
| اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ | دیکھ کیسے ہم نے فضیلت دی ہے ان میں سے بعض کو |
| عَلٰى بَعۡضٍ‌ؕ وَلَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ | بعض پر اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے درجوں میں |
| وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿21﴾ | اور زیادہ بڑی ہے فضیلت میں۔ ﴿21﴾ |
| لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ | مت بنا اللہ کیساتھ دوسرا معبود ورنہ تو بیٹھا رہ جائے گا |
| مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿22﴾ ع | مذمت کیا ہوا رسوا کیا ہوا (بے یار و مددگار)۔ ﴿22﴾ |
| وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا | اور فیصلہ کر دیا آپکے رب نے کہ نہ تم عبادت کرو |

ع 2/12/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَعٰى، سَعۡيَهَا | سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ | عَلٰى | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| مُؤۡمِنٌ | ایمان، مؤمن، امن۔ | اَكۡبَرُ | کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ |
| مَّشۡكُوۡرًا | شکرگزار، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔ | لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| مِنۡ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | مَعَ | مع اہل وعیال، معیت۔ |
| عَطَآءِ | عطیہ، عطاء، عطیات۔ | فَتَقۡعُدَ | مقعد، قعدہ اولیٰ۔ |
| اُنۡظُرۡ | نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔ | مَذۡمُوۡمًا | مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔ |
| كَيۡفَ | کیفیت، بہرکیف، کوائف۔ | قَضٰى | قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ |
| فَضَّلۡنَا | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | تَعۡبُدُوۡۤا | عبادت، عابد، معبود۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَسَعٰى ❶ | لَهَا ❷ | سَعْيَهَا | وَهُوَ ❶ | مُؤْمِنٌ | فَاُولٰٓئِكَ | كَانَ |
| اور کوشش کی | اس کے لیے | اپنی کوشش | اس حال میں کہ وہ | مومن ہو | تو یہی لوگ | ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَعْيُهُمْ | مَّشْكُوْرًا ❸ (19) | كُلًّا | نُّمِدُّ | هٰٓؤُلَآءِ | وَهٰٓؤُلَآءِ |
| ان کی کوشش | قدر کی ہوئی | ہر ایک کو | ہم نوازتے ہیں | اُن کو | اور اِن کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ | وَمَا | كَانَ | عَطَآءُ رَبِّكَ |
| آپ کے رب کے عطیّے سے | اور نہیں | ہے | آپ کے رب کا عطیّہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَحْظُوْرًا ❸ (20) | اُنْظُرْ ❹ | كَيْفَ | فَضَّلْنَا | بَعْضَهُمْ |
| روکا ہوا | تو دیکھ | کیسے | ہم نے فضیلت دی | ان میں سے بعض کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى بَعْضٍ ؕ | وَلَلْاٰخِرَةُ ❺ | اَكْبَرُ ❻ | دَرَجٰتٍ ❺ | وَّاَكْبَرُ ❻ |
| بعض پر | اور یقیناً آخرت | زیادہ بڑی ہے | درجوں میں | اور زیادہ بڑی ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَفْضِيْلًا (21) | لَا تَجْعَلْ ❼ | مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا | اٰخَرَ | فَتَقْعُدَ |
| فضیلت میں | مت تو بنا | اللہ کے ساتھ | معبود | دوسرا | ورنہ تو بیٹھ رہے گا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَذْمُوْمًا ❸ | مَّخْذُوْلًا ❸ (22) ع | وَقَضٰى | رَبُّكَ | اَلَّا ❽ | تَعْبُدُوْٓا |
| مذمت کیا ہوا | رسوا کیا ہوا | اور فیصلہ کر دیا | آپکے رب نے | کہ نہ | تم سب عبادت کرو |

ع 2 12 2

**ضروری وضاحت**

❶ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔ ❸ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلَّآ اِیَّاہُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ | مگر صرف اسی کی اور والدین کیساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا) |
| اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ | اگر واقعی وہ پہنچ جائیں تیرے پاس بڑھاپے کو |
| اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ | ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ |
| لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا | ان دونوں سے اُف بھی اور مت ڈانٹ ان دونوں کو |
| وَ قُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ﴿23﴾ | اور کہہ ان دونوں سے نرم بات۔ ﴿23﴾ |
| وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ | اور جھکا دے ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو |
| مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ | رحمدلی سے اور کہہ (اے میرے) رب |
| ارْحَمْھُمَا کَمَا | رحم فرما ان دونوں پر جس طرح |
| رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿24﴾ ؕ | ان دونوں نے پالا مجھے بچپن میں۔ ﴿24﴾ |
| رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ؕ | تمہارا رب خوب جاننے والا ہے اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے |
| اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ کَانَ | اگر تم ہوگے نیک تو یقیناً وہ ہے |
| لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ | بار بار رجوع کرنیوالوں کے لیے بہت بخشنے والا۔ ﴿25﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِحْسَانًا | محسن، احسان، احسان مند۔ | مِنَ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| یَبْلُغَنَّ | بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔ | الرَّحْمَۃِ | رحمت، رحم، مرحوم۔ |
| عِنْدَکَ | عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔ | کَمَا | کماحقہ۔ |
| الْکِبَرَ | تکبر، کبیر، اکبر، تکبیر۔ | صَغِیْرًا | صغر سِنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔ |
| اَحَدُھُمَآ | واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔ | اَعْلَمُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| تَقُلْ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | نُفُوْسِکُمْ | نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔ |
| کَرِیْمًا | رحیم وکریم، شان کریمی۔ | صٰلِحِیْنَ | صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ |
| الذُّلِّ | ذلیل، ذلت ورسوائی۔ | غَفُوْرًا | مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ | اِیَّاهُ | وَبِالْوَالِدَيْنِ | اِحْسَانًا ؕ | اِمَّا | يَبْلُغَنَّ ❶ |
| مگر | صرف اسی کی | اور والدین کیساتھ | حسن سلوک کرنا | اگر | واقعی وہ پہنچ جائیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِنْدَكَ | الْكِبَرَ ❷ | اَحَدُهُمَآ | اَوْ كِلٰهُمَا ❸ | فَلَا تَقُلْ ❹ |
| تیرے پاس | بڑھاپے کو | ان دونوں میں سے ایک | یا وہ دونوں | تو مت تو کہہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَّهُمَآ | اُفٍّ | وَّلَا تَنْهَرْهُمَا ❹ | وَقُلْ | لَّهُمَا | قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾ |
| ان دونوں سے | اُف | اور مت ڈانٹ ان دونوں کو | اور تو کہہ | ان دونوں سے | نرم بات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اخْفِضْ ❺ | لَهُمَا | جَنَاحَ الذُّلِّ | مِنَ الرَّحْمَةِ | وَقُلْ |
| اور | تو جھکا دے | ان دونوں کے لیے | عاجزی کا بازو | رحم دلی سے | اور تو کہہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّبِّ ❻ | ارْحَمْهُمَا ❺ | كَمَا | رَبَّيٰنِيْ | صَغِيْرًا ؕ ﴿24﴾ |
| اے میرے رب | تو رحم فرما ان دونوں پر | جس طرح | ان دونوں نے پالا مجھے | بچپن میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبُّكُمْ | اَعْلَمُ ❼ | بِمَا | فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ | اِنْ | تَكُوْنُوْا |
| تمہارا رب | خوب جاننے والا | (اس) کو جو | تمہارے دلوں میں | اگر | تم سب ہو گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صٰلِحِيْنَ | فَاِنَّهٗ | كَانَ | لِلْاَوَّابِيْنَ | غَفُوْرًا ﴿25﴾ |
| سب نیک | تو یقیناً وہ | ہے | بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے | بہت بخشنے والا |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ کِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ دونوں ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں یَا اور آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یَا کا ترجمہ اے اور یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ | اور دے قرابت والے کو اس کا حق |
| وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ | اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی) |
| وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿26﴾ | اور نہ فضول خرچی کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾ |
| اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ | بے شک فضول خرچی کرنے والے |
| كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ | شیطانوں کے بھائی ہیں |
| وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿27﴾ | اور ہے شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا۔ ﴿27﴾ |
| وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ | اور اگر تو ضرور اعراض کرے |
| عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ | ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے |
| رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا | اپنے رب کی رحمت (کہ) تو امید رکھتا ہو اس کی |
| فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿28﴾ | تو کہہ ان سے آسان (نرم) بات۔ ﴿28﴾ |
| وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ | اور نہ کر اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے |
| وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ | اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الۡقُرۡبٰى | قرب، قریب، مقرب، تقرب۔ | رَحۡمَةٍ | رحمت، رحم، مرحوم۔ |
| حَقَّهٗ | حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔ | مِّنۡ | منجانب، من و عن، من حیث القوم۔ |
| الۡمِسۡكِيۡنَ | مسکین، مساکین۔ | تَرۡجُوۡهَا | اُمیدورجا، بیم ورجا۔ |
| ابۡنَ | ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔ | فَقُلۡ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| السَّبِيۡلِ | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ | مَّيۡسُوۡرًا | میّسر، تیسیر۔ |
| اِخۡوَانَ | اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔ | يَدَكَ | ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ |
| كَفُوۡرًا | کفران نعمت۔ | اِلٰى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| تُعۡرِضَنَّ | اعراض کرنا۔ | تَبۡسُطۡهَا | بساط لپیٹ دینا، بساط کے مطابق۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاٰتِ ❶ | ذَا الْقُرْبٰى | حَقَّهٗ | وَالْمِسْكِيْنَ ❷ | وَ | ابْنَ السَّبِيْلِ |
| اور تو دے | قرابت والے کو | اس کا حق | اور مسکین | اور | راستے کا بیٹا (مسافر) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تُبَذِّرْ ❸ | تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ | اِنَّ | الْمُبَذِّرِيْنَ ❹ | كَانُوْٓا |
| اور | نہ فضول خرچی کر | فضول خرچی کرنا | بے شک | سب فضول خرچی کرنے والے | وہ سب ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ❷ ط | وَ | كَانَ | الشَّيْطٰنُ | لِرَبِّهٖ |
| شیطانوں کے بھائی | اور | ہے | شیطان | اپنے رب کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَفُوْرًا ﴿27﴾ ❺ | وَ | اِمَّا | تُعْرِضَنَّ ❻ | عَنْهُمُ | ابْتِغَآءَ |
| بہت ناشکرا | اور | اگر | تو ضرور اعراض کرے | ان سے | تلاش کرتے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَحْمَةٍ ❼ | مِّنْ رَّبِّكَ | تَرْجُوْهَا | فَقُلْ | لَّهُمْ |
| رحمت | اپنے رب (کی طرف) سے | تو امید رکھتا ہو اس کی | تو کہہ | ان سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَوْلًا | مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ | وَ | لَا تَجْعَلْ ❸ | يَدَكَ | مَغْلُوْلَةً ❼ |
| بات | آسان (نرم) | اور | نہ تو کر | اپنا ہاتھ | بندھا ہوا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى عُنُقِكَ | وَ | لَا تَبْسُطْهَا ❸ | كُلَّ الْبَسْطِ |
| اپنی گردن کی طرف | اور | نہ تو کھول دے اسے | بالکل کھول دینا |

### ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے اصل حروف اَتَی ہیں قاعدے کی رو سے یہاں ی گر ہوئی ہے۔ ❷ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے جمع مذکر کی علامت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿29﴾ | ورنہ بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ۔ ﴿29﴾ |
| اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ | بے شک تیرا رب (ہی) فراخ کرتا ہے رزق کو |
| لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ | جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے |
| اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ | بلاشبہ وہ ہے اپنے بندوں کی |
| خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿30﴾ ع 3 8 3 | خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾ |
| وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ | اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے |
| نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ | ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں اور تمہیں بھی |
| اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿31﴾ | بے شک ان کا قتل گناہ ہے بہت بڑا۔ ﴿31﴾ |
| وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ | اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بے شک وہ |
| كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿32﴾ | بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾ |
| وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ | اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام کر دیا اللہ نے |
| اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا | مگر حق کیساتھ، اور جو قتل کیا گیا مظلومی کی حالت میں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَتَقۡعُدَ | مقعد، قعدہ اولیٰ۔ |
| مَلُوۡمًا | ملامت۔ |
| يَبۡسُطُ | بساط، بساط کے مطابق، فضائے بسیط۔ |
| يَّشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔ |
| خَبِيۡرًا | خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔ |
| بَصِيۡرًا | بصر، بصارت، بصیرت۔ |
| تَقۡتُلُوۡۤا | قتل، قاتل، مقتول۔ |
| خَشۡيَةَ | خشیت الٰہی۔ |
| خِطۡاً | خطا، خطا کار، خطائیں۔ |
| كَبِيۡرًا | کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ |
| تَقۡرَبُوا | قرب، قریب، مقرب، تقرب۔ |
| الزِّنٰۤى | زنا کار، زانی، زانیہ۔ |
| فَاحِشَةً | فحش، فحاشی، فواحش۔ |
| سَآءَ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔ |
| سَبِيۡلًا | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| مَظۡلُوۡمًا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |

| فَتَقۡعُدَ ❶ | مَلُوۡمًا | مَّحۡسُوۡرًا (29) | اِنَّ | رَبَّكَ | يَبۡسُطُ | الرِّزۡقَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ورنہ تو بیٹھ رہے گا | ملامت کیا ہوا | تھکا ماندہ | بیشک | تیرا رب | وہ فراخ کرتا ہے | رزق |

| لِمَنۡ | يَّشَآءُ | وَيَقۡدِرُ ؕ | اِنَّهٗ كَانَ | بِعِبَادِهٖ ❷ | خَبِيۡرًا ❸ |
|---|---|---|---|---|---|
| جس کے لیے | وہ چاہتا ہے | اور وہی تنگ کرتا ہے | بلاشبہ وہ ہے | اپنے بندوں کی | خوب خبر رکھنے والا |

ع 3/8/3

| بَصِيۡرًا ❸ (30) ع | وَ | لَا تَقۡتُلُوۡۤا ❹ | اَوۡلَادَكُمۡ | خَشۡيَةَ ❺ اِمۡلَاقٍ ؕ |
|---|---|---|---|---|
| خوب دیکھنے والا | اور | مت تم سب قتل کرو | اپنی اولاد کو | مفلسی کے ڈر سے |

| نَحۡنُ | نَرۡزُقُهُمۡ | وَاِيَّاكُمۡ ؕ | اِنَّ | قَتۡلَهُمۡ | كَانَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم | ہم رزق دیتے ہیں انہیں | اور تمہیں بھی | بے شک | ان کا قتل | ہے |

| خِطۡاً | كَبِيۡرًا ❸ (31) | وَ | لَا تَقۡرَبُوا ❹ | الزِّنٰٓى | اِنَّهٗ | كَانَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| گناہ | بہت بڑا | اور | مت تم سب قریب جاؤ | زنا کے | بے شک وہ | ہے |

| فَاحِشَةً ❺ ؕ | وَسَآءَ | سَبِيۡلًا (32) | وَ | لَا تَقۡتُلُوا ❹ | النَّفۡسَ ❻ | الَّتِىۡ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بے حیائی | اور برا | راستہ | اور | مت تم سب قتل کرو | جان | جسے |

| حَرَّمَ اللّٰهُ | اِلَّا | بِالۡحَقِّ ❷ ؕ | وَمَنۡ | قُتِلَ ❼ | مَظۡلُوۡمًا |
|---|---|---|---|---|---|
| حرام کر دیا اللہ نے | مگر | حق کیساتھ | اور جو | قتل کیا گیا | مظلومی کی حالت میں |

**ضروری وضاحت**

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وٗا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا | تو یقیناً ہم نے کر دیا ہے اس کے ولی کے لیے غلبہ |
| فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ | تو نہ وہ زیادتی کرے قتل کرنے میں |
| اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ | بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾ |
| وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ | اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے |
| اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ | مگر (اس طریقے) سے جو وہ بہت ہی بہتر ہو |
| حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ | یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو |
| وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ | اور پورا کرو (اپنے) عہد کو |
| اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾ | بے شک عہد (کے بارے میں) باز پرس ہوگی۔ ﴿34﴾ |
| وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ | اور تم پورا کرو ماپ کو جب تم ماپو |
| وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ | اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ |
| ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ | یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے ﴿35﴾ |
| وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ | اور نہ آپ پیچھا کریں (اسکا) جو نہیں ہے آپ کو |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِوَلِيِّهٖ | : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔ | يَبْلُغَ | : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔ |
| فَلَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | اَشُدَّهٗ | : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔ |
| يُسْرِفْ | : اسراف۔ | اَوْفُوْا | : وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔ |
| الْقَتْلِ | : قتل، قاتل، مقتول۔ | بِالْعَهْدِ | : عہد و پیمان، ایفائے عہد، عہد نامہ۔ |
| مَنْصُوْرًا | : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔ | مَسْـُٔوْلًا | : سوال، سائل، مسئول۔ |
| تَقْرَبُوْا | : قرب، تقرب، قربت۔ | زِنُوْا | : وزن، میزان، وزنی۔ |
| اَحْسَنُ | : محسن، احسان، احسان مند۔ | الْمُسْتَقِيْمِ | : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔ |
| حَتّٰى | : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔ | مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَقَدۡ | جَعَلۡنَا ❶ | لِوَلِیِّهٖ | سُلۡطٰنًا | فَلَا یُسۡرِفۡ ❷ |
| تو یقیناً | ہم نے کر دیا ہے | اس کے ولی کے لیے | غلبہ | تو نہ وہ زیادتی کرے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِّی الۡقَتۡلِ ؕ | اِنَّهٗ | كَانَ | مَنۡصُوۡرًا ❸ (33) | وَ | لَا تَقۡرَبُوۡا ❷ |
| قتل کرنے میں | بے شک وہ | ہے | مدد دیا ہوا | اور | مت تم سب قریب جاؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَالَ الۡیَتِیۡمِ | اِلَّا | بِالَّتِیۡ ❹ | هِیَ | اَحۡسَنُ ❺ | حَتّٰی |
| یتیم کا مال | مگر | (اس طریقے) سے جو | وہ | بہت ہی بہتر | یہاں تک کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یَبۡلُغَ | اَشُدَّهٗ ص | وَ | اَوۡفُوۡا ❻ | بِالۡعَهۡدِ ج ❹ | اِنَّ | الۡعَهۡدَ |
| وہ پہنچ جائے | اپنی جوانی کو | اور | تم سب پورا کرو | (اپنے) عہد کو | بے شک | عہد |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | مَسۡـُٔوۡلًا ❸ (34) | وَ | اَوۡفُوا ❻ | الۡكَیۡلَ | اِذَا | كِلۡتُمۡ |
| ہے | پوچھا جانے والا | اور | تم سب پورا کرو | ماپ کو | جب | تم ماپو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | زِنُوۡا | بِالۡقِسۡطَاسِ ❹ | الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ | ذٰلِكَ | خَیۡرٌ | وَّ |
| اور | تم سب وزن کرو | ترازو کے ساتھ | سیدھا | یہی | بہتر ہے | اور |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَحۡسَنُ ❺ | تَاۡوِیۡلًا (35) | وَ | لَا تَقۡفُ | مَا | لَیۡسَ | لَكَ |
| بہت اچھا ہے | انجام (کے لحاظ سے) | اور | نہ آپ پیچھا کریں | (اسکا) جو | نہیں | آپ کو |

### ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ | اس کا کوئی علم، بے شک کان اور آنکھ |
| وَ الۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ | اور دل ہر ایک ان میں سے |
| كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿36﴾ | ہوگی اس کے بارے میں باز پرس۔ ﴿36﴾ |
| وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ | اور مت چل زمین میں اکڑ کر |
| اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ | بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو |
| وَلَنۡ تَبۡلُغَ | اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا |
| الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿37﴾ | پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾ |
| كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ | یہ سب (کام) ہے اس کی برائی |
| عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿38﴾ | تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔ ﴿38﴾ |
| ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ | یہ اس میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف |
| رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ | آپ کے رب نے حکمت میں سے |
| وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ | اور نہ تو ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عِلۡمٌ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | عِنۡدَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔ |
| السَّمۡعَ | : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔ | مَكۡرُوۡهًا | : کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| الۡبَصَرَ | : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ | اَوۡحٰى | : وحی، وحی متلو۔ |
| مَسۡـُٔوۡلًا | : سوال، سائل، مسئول۔ | اِلَيۡكَ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| تَبۡلُغَ | : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔ | الۡحِكۡمَةِ | : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔ |
| الۡجِبَالَ | : جبل اُحد، جبل رحمت۔ | مَعَ | : مع اہل وعیال، معیت۔ |
| طُوۡلًا | : طول وعرض، طوالت، طول بلد۔ | اِلٰهًا | : الہ العالمین، الوہیت۔ |
| سَيِّئُهٗ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔ | اٰخَرَ | : اخروی زندگی، اوّل وآخر، آخری۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | عِلْمٌ ؕ ❶ | اِنَّ ❷ | السَّمْعَ | وَالْبَصَرَ | وَالْفُؤَادَ |
| اس کا | کوئی علم | بے شک | کان | اور آنکھ | اور دل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُلُّ اُولٰٓئِكَ | كَانَ | عَنْهُ | مَسْـُٔوْلًا ❸ (36) | وَ |
| ان میں سے ہر ایک | ہے | اس کے بارے میں | پوچھا گیا ہوا | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا تَمْشِ | فِي الْاَرْضِ | مَرَحًا ۚ | اِنَّكَ | لَنْ ❹ | تَخْرِقَ |
| مت تو چل | زمین میں | اکڑ کر | بے شک تو | ہرگز نہیں | تو پھاڑ سکے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَرْضَ | وَلَنْ ❹ | تَبْلُغَ | الْجِبَالَ | طُوْلًا (37) |
| زمین | اور ہرگز نہیں | تو پہنچ سکے گا | پہاڑوں کو | لمبا ہو کر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُلُّ ذٰلِكَ | كَانَ | سَيِّئُهٗ | عِنْدَ رَبِّكَ | مَكْرُوْهًا ❸ (38) |
| یہ سب (کام) | ہے | اس کی بُرائی | تیرے رب کے نزدیک | ناپسندیدہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ | مِمَّآ ❺ | اَوْحٰٓى | اِلَيْكَ | رَبُّكَ |
| یہ | (اس میں) سے جو | وحی کی | آپ کی طرف | آپ کے رب نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ ❻ | وَ | لَا تَجْعَلْ ❼ | مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا اٰخَرَ ❶ |
| حکمت میں سے | اور | مت تو ٹھہرا | اللہ کے ساتھ | کوئی دوسرا معبود |

### ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت لَنْ فعل کے شروع میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَتُلۡقٰی فِیۡ جَهَنَّمَ | پس تو ڈال دیا جائے گا جہنم میں |
| مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿39﴾ | ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾ |
| اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ | پھر کیا چن لیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ |
| وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ | اور (خود) بنالیا فرشتوں کو بیٹیاں |
| اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿40﴾ ع 10/4 | بے شک تم یقیناً کہتے ہو بڑی (غلط) بات۔ ﴿40﴾ |
| وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا | اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے |
| فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّكَّرُوۡا ؕ | اس قرآن میں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں |
| وَمَا یَزِیۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿41﴾ | اور نہیں وہ اضافہ کرتا ان کو مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾ |
| قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ | کہہ دیجیے اگر ہوتے اس کے ساتھ کئی معبود |
| كَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا | جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے |
| اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿42﴾ | عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿42﴾ |
| سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی | پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَلُوۡمًا | : ملامت۔ | یَزِیۡدُهُمۡ | : زیادہ، مزید، زائد۔ |
| بِالۡبَنِیۡنَ | : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔ | نُفُوۡرًا | : نفرت، متنفر، منافرت۔ |
| اتَّخَذَ | : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ | مَعَهٗۤ | : مع اہل وعیال، معیت۔ |
| اِنَاثًا | : مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔ | كَمَا | : کما حقہ، کالعدم۔ |
| لَتَقُوۡلُوۡنَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | ذِی | : ذیشان، ذی وقار، ذی روح، ذی شعور۔ |
| عَظِیۡمًا | : عظمت۔ معظم، عظیم۔ | سَبِیۡلًا | : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| صَرَّفۡنَا | : صرف نظر۔ | سُبۡحٰنَهٗ | : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔ |
| لِیَذَّكَّرُوۡا | : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔ | تَعٰلٰی | : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتُلۡقٰی | فِیۡ جَهَنَّمَ | مَلُوۡمًا | مَّدۡحُوۡرًا ﴿39﴾ | اَفَاَصۡفٰىكُمۡ ❶ |
| پس تو ڈال دیا جائے گا | جہنم میں | ملامت کیا ہوا | دھتکارا ہوا | پھر کیا چن لیا تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبُّكُمۡ | بِالۡبَنِيۡنَ | وَاتَّخَذَ | مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ❷ | اِنَاثًا ؕ |
| تمہارے رب نے | بیٹوں کے ساتھ | اور اس نے (خود) بنالیا | فرشتوں سے | بیٹیاں |

ع 4 10 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّكُمۡ | لَتَقُوۡلُوۡنَ ❸ | قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿40﴾ | وَ | لَقَدۡ ❹ |
| بے شک تم | یقیناً تم سب کہتے ہو | بڑی (غلط) بات | اور | بلاشبہ یقیناً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صَرَّفۡنَا ❺ | فِيۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ | لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ | وَمَا |
| ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے | اس قرآن میں | تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں | اور نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَزِيۡدُهُمۡ | اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿41﴾ | قُلۡ | لَّوۡ كَانَ | مَعَهٗۤ | اٰلِهَةٌ |
| وہ اضافہ کرتا انہیں | مگر نفرت میں | آپ کہہ دیجیے | اگر ہوتے | اس کے ساتھ | کئی معبود |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَمَا | يَقُوۡلُوۡنَ | اِذًا | لَّابۡتَغَوۡا ❸ | اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ |
| جیسا کہ | وہ سب کہتے ہیں | تب | ضرور وہ سب تلاش کرتے | عرش والے (اللہ) کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَبِيۡلًا ﴿42﴾ ❻ | سُبۡحٰنَهٗ | وَ | تَعٰلٰى ❼ |
| کوئی راستہ | پاک ہے وہ | اور | بہت بلند ہے |

**ضروری وضاحت**

❶ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔❸ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔❹ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ فعل میں علامت ت اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾ | (اس) سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾ |
| تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ | پاکیزگی بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان |
| وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ | اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے |
| وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ | اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے |
| بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ | اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے |
| تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ | ان کی تسبیح کو، بے شک وہ ہے |
| حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾ | بے حد حوصلے والا بہت بخشنے والا۔ ﴿44﴾ |
| وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ | اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں |
| جَعَلْنَا بَيْنَكَ | (تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان |
| وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ | اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے |
| بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿45﴾ | آخرت پر ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾ |
| وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً | اور ہم نے بنا دیے انکے دلوں پر پردے (اس بات سے) |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَقُوْلُوْنَ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | حَلِيْمًا | حلم، حلیم و بردباری، حلیم الطبع۔ |
| عُلُوًّا | علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔ | غَفُوْرًا | مغفرت، غفور الرحیم ۔ |
| كَبِيْرًا | کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ | قَرَاْتَ | قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔ |
| تُسَبِّحُ | تسبیح، تسبیحات۔ | بَيْنَكَ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |
| السَّبْعُ | اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔ | يُؤْمِنُوْنَ | ایمان، مؤمن، امن۔ |
| الْاَرْضُ | ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس ۔ | حِجَابًا | حجاب۔ |
| اِلَّا | الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔ | مَّسْتُوْرًا | مستورات، ستر۔ |
| تَفْقَهُوْنَ | فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔ | قُلُوْبِهِمْ | قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَمَّا ❶ | يَقُوْلُوْنَ | عُلُوًّا كَبِيْرًا ❷ ﴿43﴾ | تُسَبِّحُ ❸ | لَهُ |
| (اس) سے جو | وہ سب کہتے ہیں | بلند بہت زیادہ | پاکیزگی بیان کرتے ہیں | اس کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ | وَالْاَرْضُ | وَمَنْ | فِيْهِنَّ ؕ | وَاِنْ ❹ | مِّنْ شَيْءٍ ❺ |
| سات آسمان | اور زمین | اور جو | ان میں | اور نہیں | کوئی چیز |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | يُسَبِّحُ | بِحَمْدِهٖ | وَلٰكِنْ | لَّا تَفْقَهُوْنَ ❻ |
| مگر | وہ تسبیح بیان کرتی ہے | اس کی حمد کے ساتھ | اور لیکن | نہیں تم سب سمجھتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَسْبِيْحَهُمْ ؕ | اِنَّهٗ | كَانَ | حَلِيْمًا ❷ | غَفُوْرًا ❷ ﴿44﴾ | وَاِذَا |
| ان کی تسبیح | بے شک وہ | ہے | بے حد حوصلے والا | بہت بخشنے والا | اور جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَرَاْتَ | الْقُرْاٰنَ | جَعَلْنَا | بَيْنَكَ | وَبَيْنَ |
| آپ پڑھتے ہیں | قرآن | ہم ڈال دیتے ہیں | آپ کے درمیان | اور درمیان |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ | بِالْاٰخِرَةِ | حِجَابًا |
| ان لوگوں کے جو | نہیں وہ سب ایمان لاتے | آخرت پر | ایک پردہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّسْتُوْرًا ❼ ﴿45﴾ لا | وَّ | جَعَلْنَا | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | اَكِنَّةً ❽ |
| چھپا ہوا | اور | ہم نے بنا دیے | ان کے دلوں پر | پردے |

### ضروری وضاحت

❶ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ | کہ وہ سمجھیں اسے اور انکے کانوں میں بوجھ (بنادیا) |
| وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ | اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا |
| فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا | قرآن میں تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں |
| عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ | اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾ |
| نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا | ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کیساتھ |
| يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ | وہ غور سے سنتے ہیں اس (قرآن) کو |
| اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ | جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف |
| وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى | اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں |
| اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ | جب ظالم کہتے ہیں نہیں تم پیروی کرتے |
| اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾ | مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾ |
| اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا | (اے نبی) دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کی ہیں |
| لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا | آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہو گئے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّفْقَهُوْهُ | فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔ | الظّٰلِمُوْنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| اَدْبَارِهِمْ | دُبر۔ | تَتَّبِعُوْنَ | اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| نُفُوْرًا | نفرت، متنفر، منافرت۔ | رَجُلًا | رجال کار، قحط الرجال۔ |
| اَعْلَمُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | مَّسْحُوْرًا | سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔ |
| بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | اُنْظُرْ | نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔ |
| يَسْتَمِعُوْنَ | سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔ | كَيْفَ | کیفیت، بہر کیف، کوائف، پر کیف۔ |
| نَجْوٰٓى | مناجات۔ | ضَرَبُوْا | ضرب المثل، ضرب الامثال۔ |
| يَقُوْلُ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | فَضَلُّوْا | ضلالت وگمراہی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنۡ | یَّفۡقَهُوۡهُ [1] | وَ | فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ | وَقۡرًا ؕ | وَاِذَا |
| کہ | وہ سب سمجھیں اسے | اور | انکے کانوں میں | بوجھ | اور جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذَکَرۡتَ | رَبَّکَ | فِی الۡقُرۡاٰنِ | وَحۡدَهٗ | وَلَّوۡا |
| آپ ذکر کرتے ہیں | اپنے رب کا | قرآن میں | تنہا اسی کا | وہ سب پھر جاتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ | نُفُوۡرًا ﴿46﴾ | نَحۡنُ | اَعۡلَمُ [2] | بِمَا |
| اپنی پیٹھوں پر | نفرت کرتے ہوئے | ہم | خوب جاننے والے ہیں | جس (نیت) سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَسۡتَمِعُوۡنَ | بِهٖۤ | اِذۡ | یَسۡتَمِعُوۡنَ | اِلَیۡکَ |
| وہ سب غور سے سنتے ہیں | اس (قرآن) کو | جب | وہ سب کان لگاتے ہیں | آپ کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِذۡ | هُمۡ | نَجۡوٰۤی [3] | اِذۡ | یَقُوۡلُ | الظّٰلِمُوۡنَ |
| اور جب | وہ | سرگوشیاں کرتے ہیں | جب | وہ کہتے ہیں | سب ظلم کرنے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنۡ [4] | تَتَّبِعُوۡنَ | اِلَّا | رَجُلًا [5] | مَّسۡحُوۡرًا ﴿47﴾ | اُنۡظُرۡ |
| نہیں | تم سب پیروی کرتے | مگر | ایک آدمی | جادو زدہ (جادو کیا ہوا) | آپ دیکھیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کَیۡفَ | ضَرَبُوۡا | لَکَ | الۡاَمۡثَالَ | فَضَلُّوۡا [6] |
| کیسے | ان سب نے بیان کی ہیں | آپ کے لیے | مثالیں | پس وہ سب گمراہ ہو گئے |

ضروری وضاحت

1 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ 2 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 3 نَجۡوٰی یا تو یہ نَجِیٌّ کی جمع ہے جس کا ترجمہ ہے سرگوشی کرنے والا یا یہ اصل میں ذَوُوۡا نَجۡوٰی تھا جس کا ترجمہ ہے سرگوشی والے ذووا یہاں محذوف ہے۔ 4 اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

الربع

| | |
|---|---|
| فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾ | تو نہیں وہ طاقت رکھتے کسی (درست) راہ (پانے) کی ﴿48﴾ |
| وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا | اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں |
| وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ | اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانے والے ہیں |
| خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾ | نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿49﴾ |
| قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ | کہہ دیجئے تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ ﴿50﴾ |
| اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ | یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو |
| فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ | تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے |
| مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ | کون دوبارہ لوٹائے گا ہمیں، کہہ دیجیے |
| الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ | (وہ) جس نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ |
| فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ | پس عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کی طرف |
| رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ | اپنے سروں کو اور وہ کہیں گے کب ہوگا وہ |
| قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾ | کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہو قریب۔ ﴿51﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | مِّمَّا | : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔ |
| يَسْتَطِيْعُوْنَ | : استطاعت، حسب استطاعت۔ | يَكْبُرُ | : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔ |
| سَبِيْلًا | : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ | صُدُوْرِكُمْ | : شق صدر، شرح صدر، صدری۔ |
| قَالُوْٓا | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | يُّعِيْدُنَا | : اعادہ، بیماری عود کر آنا۔ |
| لَمَبْعُوْثُوْنَ | : بعثت نبوی، مبعوث۔ | فَطَرَكُمْ | : فطرت، فطرتی طور پر۔ |
| خَلْقًا | : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔ | مَرَّةٍ | : روزمرہ۔ |
| جَدِيْدًا | : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔ | اِلَيْكَ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| حِجَارَةً | : حجر اسود، شجر و حجر۔ | رُءُوْسَهُمْ | : راس المال، رئیس۔ |

الربع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا | يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ❶ | سَبِيۡلًا ﴿48﴾ ❷ | وَقَالُوۡۤا | ءَاِذَا | كُنَّا |
| تو نہیں | وہ سب استطاعت رکھتے | کوئی راہ | اور انہوں نے کہا | کیا جب | ہم ہو جائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِظَامًا | وَّرُفَاتًا | ءَاِنَّا ❸ | لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ❹ | خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿49﴾ |
| ہڈیاں | اور ریزہ ریزہ | کیا بیشک ہم | واقعی سب اٹھائے جانے والے | نئے سرے سے پیدا کر کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلۡ | كُوۡنُوۡا | حِجَارَةً ❺ | اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿50﴾ | اَوۡ خَلۡقًا ❷ |
| آپ کہہ دیجئے | تم سب ہو جاؤ | پتھر | یا لوہا | یا کوئی (اور) مخلوق |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّمَّا ❻ | يَكۡبُرُ | فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡۚ | فَسَيَقُوۡلُوۡنَ ❼ |
| (اس میں) سے جو | وہ بڑی معلوم ہو | تمہارے سینوں میں | پس عنقریب وہ سب کہیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنۡ | يُّعِيۡدُنَاؕ | قُلِ | الَّذِىۡ | فَطَرَكُمۡ | اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ ❺ |
| کون | وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں | آپ کہہ دیجیے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | پہلی مرتبہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَسَيُنۡغِضُوۡنَ ❼ | اِلَيۡكَ | رُءُوۡسَهُمۡ | وَ | يَقُوۡلُوۡنَ |
| پس عنقریب وہ سب ہلائیں گے | آپ کی طرف | اپنے سروں کو | اور | وہ سب کہیں گے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَتٰى | هُوَؕ | قُلۡ | عَسٰۤى | اَنۡ | يَّكُوۡنَ | قَرِيۡبًا ﴿51﴾ |
| کب | وہ | آپ کہہ دیجیے | ہو سکتا ہے | کہ | وہ ہو | قریب |

### ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❻ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ | جس دن وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں تو تم تعمیل کرو گے |
| بِحَمۡدِهٖ وَ تَظُنُّوۡنَ | اس کی تعریف کے ساتھ اور تم گمان کرو گے |
| ع 5 12 5 اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿52﴾ | (کہ) نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ ﴿52﴾ |
| وَ قُلۡ لِّعِبَادِيۡ | اور کہہ دیجیے میرے بندوں سے (کہ) |
| يَقُوۡلُوا الَّتِيۡ هِيَ اَحۡسَنُ ؕ | وہ (ایسی) بات کہیں جو (کہ) وہ بہت اچھی ہو |
| اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ ؕ | بے شک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے انکے درمیان |
| اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ | بیشک شیطان ہے |
| لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿53﴾ | انسان کا کھلا دشمن۔ ﴿53﴾ |
| رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ ؕ | تمہارا رب خوب جاننے والا ہے تم کو |
| اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ | اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے |
| اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ ؕ | یا اگر وہ چاہے (تو) وہ عذاب دے تمہیں |
| وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿54﴾ | اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بناکر) ﴿54﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَوۡمَ | یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| يَدۡعُوۡكُمۡ | دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔ |
| فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ | مستجاب الدعا۔ |
| بِحَمۡدِهٖ | حمد و ثنا، حامد، محمود۔ |
| تَظُنُّوۡنَ | سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔ |
| قَلِيۡلًا | قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔ |
| قُلۡ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| لِّعِبَادِيۡ | عبادت، عابد، معبود۔ |
| اَحۡسَنُ | محسن، احسان، احسان مند۔ |
| بَيۡنَهُمۡ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |
| عَدُوًّا | عداوت، اعداء۔ |
| مُّبِيۡنًا | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| اَعۡلَمُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| يَّشَاۡ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| يَرۡحَمۡكُمۡ | رحمت، رحم، مرحوم۔ |
| وَكِيۡلًا | وکیل، وکالت۔ |

ع 12 5 5

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | يَدْعُوْكُمْ ❶ | فَتَسْتَجِيْبُوْنَ | بِحَمْدِهٖ ❷ | وَ |
| جس دن | وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں | تو تم سب تعمیل کرو گے | اس کی تعریف کے ساتھ | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَظُنُّوْنَ | اِنْ ❸ | لَّبِثْتُمْ | اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ | وَقُلْ |
| تم سب گمان کرو گے | (کہ) نہیں | تم ٹھہرے | مگر تھوڑا سا | اور آپ کہہ دیجیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّعِبَادِيْ | يَقُوْلُوا | الَّتِيْ | هِيَ | اَحْسَنُ ط ❹ | اِنَّ |
| میرے بندوں سے | وہ سب بات کہیں | جو | وہ | بہت اچھی | بے شک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الشَّيْطٰنَ | يَنْزَغُ | بَيْنَهُمْ ط | اِنَّ | الشَّيْطٰنَ | كَانَ |
| شیطان | وہ جھگڑا ڈالتا ہے | انکے درمیان | بیشک | شیطان | ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلْاِنْسَانِ | عَدُوًّا | مُّبِيْنًا ﴿53﴾ | رَبُّكُمْ | اَعْلَمُ ❹ |
| انسان کا | دشمن | کھلا | تمہارا رب | خوب جاننے والا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِكُمْ ط | اِنْ | يَّشَاْ | يَرْحَمْكُمْ | اَوْ | اِنْ | يَّشَاْ |
| تم کو | اگر | وہ چاہے | وہ رحم کرے تم پر | یا | اگر | وہ چاہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُعَذِّبْكُمْ ط ❶ | وَمَآ | اَرْسَلْنٰكَ ❺❻ | عَلَيْهِمْ | وَكِيْلًا ﴿54﴾ ❼ |
| وہ عذاب دے تمہیں | اور نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | ان پر | کوئی ذمہ دار (بنا کر) |

### ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ هٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ | اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے، ان کو جو |
| فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَلَقَدۡ | آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً |
| فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ | ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر |
| وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿55﴾ | اور ہم نے دی داوٗد کو زبور۔ ﴿55﴾ |
| قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ | کہہ دیجیے تم بلاؤ (اُن کو) جنہیں تم سمجھتے ہو (معبود) |
| مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ | اس کے علاوہ پس نہیں وہ اختیار رکھتے |
| كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿56﴾ | تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾ |
| اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ | وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک) پکارتے ہیں |
| يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ | وہ تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ |
| اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ | کون ہے ان میں سے زیادہ قریب (اللہ کے) |
| وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ | اور وہ اُمید رکھتے ہیں اس کی رحمت کی |
| وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ‌ؕ | اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَعۡلَمُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | يَمۡلِكُوۡنَ | مالک، ملکیت۔ |
| السَّمٰوٰتِ | کتب سماویہ، ارض وسما۔ | الضُّرِّ | مضرصحت، ضرررساں۔ |
| فَضَّلۡنَا | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | اِلٰى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| بَعۡضَ | بعض الناس، بعض اوقات۔ | الۡوَسِيۡلَةَ | وسیلہ، وسائل۔ |
| قُلِ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | اَقۡرَبُ | قرب، قریب، مقرب، تقرب۔ |
| ادۡعُوا | دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔ | يَرۡجُوۡنَ | امیدورجا، بیم ورجا۔ |
| زَعَمۡتُمۡ | زعم، زعمِ باطل۔ | رَحۡمَتَهٗ | رحمت، رحم، مرحوم۔ |
| مِّنۡ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | يَخَافُوۡنَ | خوف، خائف۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | رَبُّكَ ❶ | اَعْلَمُ ❷ | بِمَنْ ❸ | فِي السَّمٰوٰتِ ❹ | وَالْاَرْضِ ؕ |
| اور | تمہارا رب | خوب جاننے والا | (ان) کو جو | آسمانوں میں | اور زمین |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | فَضَّلْنَا ❺ | بَعْضَ | النَّبِيّٖنَ | عَلٰى بَعْضٍ |
| اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے فضیلت دی | بعض | نبیوں کو | بعض پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | اٰتَيْنَا ❺ | دَاوٗدَ | زَبُوْرًا ﴿55﴾ | قُلِ | ادْعُوا | الَّذِيْنَ |
| اور | ہم نے دی | داؤد کو | زبور | آپ کہہ دیجیے | تم سب بلاؤ | جنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زَعَمْتُمْ | مِّنْ دُوْنِهٖ ❻ | فَلَا | يَمْلِكُوْنَ | كَشْفَ الضُّرِّ |
| تم سمجھتے ہو | اس کے علاوہ | پس نہیں | وہ سب اختیار رکھتے | تکلیف دور کرنا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْكُمْ | وَلَا | تَحْوِيْلًا ﴿56﴾ | اُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ | يَدْعُوْنَ |
| تم سے | اور نہ | (اسے) بدلنا | وہ لوگ | جنہیں | وہ سب پکارتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَبْتَغُوْنَ | اِلٰى رَبِّهِمُ | الْوَسِيْلَةَ | اَيُّهُمْ | اَقْرَبُ ❷ |
| وہ سب تلاش کرتے ہیں | اپنے رب کی طرف | وسیلہ | کون ان میں سے | زیادہ قریب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَيَرْجُوْنَ | رَحْمَتَهٗ ❼ | وَ | يَخَافُوْنَ | عَذَابَهٗ ❼ ؕ |
| اور وہ سب اُمید رکھتے ہیں | اس کی رحمت کی | اور | وہ سب ڈرتے ہیں | اسکے عذاب سے |

## ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾ | بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾ |
| وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا | اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اسے |
| قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ | قیامت کے دن سے پہلے |
| اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ | یا عذاب دینے والے ہیں اسے بہت سخت عذاب |
| كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾ | ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا۔ ﴿58﴾ |
| وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ | اور نہیں روکا ہمیں (اس سے) کہ ہم بھیجیں نشانیاں |
| اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ | مگر (اس بات نے) کہ جھٹلایا ان کو پہلے لوگوں نے |
| وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً | اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر |
| فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ | تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم |
| بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ | نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ﴿59﴾ |
| وَاِذْ قُلْنَا لَكَ | اور جب ہم نے کہا آپ سے (کہ) |
| اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ | بے شک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ | : | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | نُّرْسِلَ | : | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| قَرْيَةٍ | : | قریہ قریہ بستی بستی۔ | كَذَّبَ | : | کذب بیانی، کذاب۔ |
| مُهْلِكُوْهَا | : | ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ | الْاَوَّلُوْنَ | : | اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔ |
| يَوْمِ | : | یوم، ایام، یوم آخرت۔ | مُبْصِرَةً | : | سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ |
| شَدِيْدًا | : | شدید، شدت، تشدد، اشد۔ | فَظَلَمُوْا | : | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| فِي | : | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | تَخْوِيْفًا | : | خوف، خائف۔ |
| مَسْطُوْرًا | : | سطر، سطور، بین السطور، 16 سطری قرآن۔ | قُلْنَا | : | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| مَنَعَنَآ | : | منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔ | اَحَاطَ | : | احاطہ، محیط۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| إِنَّ | عَذَابَ | رَبِّكَ | كَانَ | مَحْذُورًا ﴿57﴾ | وَإِنْ ❶ | مِّنْ قَرْيَةٍ ❷❸ |
| بیشک | عذاب | تیرے رب کا | ہے | ڈرایا گیا ہوا | اور نہیں | کسی بستی سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| إِلَّا نَحْنُ | مُهْلِكُوهَا ❹ | قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷ | أَوْ | مُعَذِّبُوهَا ❹ |
| مگر ہم | سب ہلاک کرنیوالے اسے | قیامت کے دن سے پہلے | یا | سب عذاب دینے والے اسے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابًا | شَدِيدًا ؕ | كَانَ | ذٰلِكَ | فِي الْكِتٰبِ | مَسْطُورًا ﴿58﴾ | وَمَا |
| عذاب | بہت سخت | ہے | یہ | کتاب میں | لکھا ہوا | اور نہیں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مَنَعَنَآ ❺ | أَنْ | نُّرْسِلَ | بِالْاٰيٰتِ ❷❻ | إِلَّآ | أَنْ | كَذَّبَ | بِهَا |
| روکا ہمیں | کہ | ہم بھیجیں | نشانیوں کو | مگر | کہ | جھٹلایا | ان کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْأَوَّلُونَ ؕ | وَ | اٰتَيْنَا | ثَمُودَ | النَّاقَةَ ❷ | مُبْصِرَةً ❷ |
| پہلے لوگوں نے | اور | ہم نے دی | ثمود کو | اونٹنی | واضح نشانی کے طور پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَظَلَمُوا | بِهَا ❺ ؕ | وَمَا | نُرْسِلُ | بِالْاٰيٰتِ ❷❻ | إِلَّا | تَخْوِيفًا ﴿59﴾ |
| تو انہوں نے ظلم کیا | اس پر | اور نہیں | بھیجتے ہم | نشانیوں کو | مگر | ڈرانے کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَإِذْ | قُلْنَا | لَكَ | إِنَّ رَبَّكَ ❼ | أَحَاطَ | بِالنَّاسِ ؕ |
| اور جب | ہم نے کہا | آپ سے | بیشک آپکے رب نے | گھیر رکھا ہے | لوگوں کو |

### ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ وْنَ تھا قاعدے کی رو سے ن گر گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔